Influencer کی کمائی کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-735 تاریخ:08-08-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میرا فیس بک کا ایک اکاؤنٹ ہے جس پر اچھی تعداد میں ویورشپ (viewership) ہوتی ہے۔ لوگ مجھ سے رابطہ کرتے ہیں تو میں ان کے کاروبار کی ویڈیوز بنا کر اپنے فیس بک پیج پر ڈال کر ان کے کاروبار کی پروموشن کرتا ہوں اور اس کے عوض میں ان سے طے شدہ انکم لیتا ہوں۔ کیا میرا اس طرح انکم حاصل کرنا حلال ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا مختلف جائز کاروبار کی ویڈیوز بنانا اور ان ویڈیوز کو بطور پروموشن اپنے فیس بک پیج پر ڈالنا شرعاً ایک قابل اجارہ کام ہے جس کے بدلے طے شدہ اجرت لینا جائز ہے۔ البتہ چند شرائط کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

1. جس پروڈکٹ کی تشہیر کی جا رہی ہو، وہ پروڈکٹ حلال ہو یعنی بذاتِ خود اس کی خرید و فروخت جائز ہو۔
2. تشہیری ویڈیو میں کوئی غیر شرعی مواد (Content) نہ ہو مثلاً بے پردہ عورت کی تصویر یا ویڈیو نیز کسی قسم کا میوزک بھی نہ ہو۔
3. تشہیری ویڈیوز میں پروڈکٹ سے متعلق جھوٹ بولنا اور دھوکہ دینا نہ پایا جا رہا ہو۔
4. تشہیری ویڈیو کم از کم کتنے عرصے تک اپنے پیج پر رکھیں گے، یہ مدت بھی طے ہو تاکہ یہ ڈیجیٹل خدمت دائمی نہ رہے اور دوسرے فریق کو بھی معلوم ہو کہ کم از کم اتنے عرصے تک اس ویڈیو کا آپ کے پیج پر رہنا ضروری ہوگا۔ البتہ اس مدت کے بعد بھی اگر آپ اپنی مرضی سے وہ ویڈیو ڈیلیٹ نہ کریں تو اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں۔

5. اس کام کی اجرت پہلے سے مقرر ہو۔

6. ایسی تمام چیزیں پہلے ہی طے کرلی جائیں جن کے طے نہ ہونے سے تنازع کا اندیشہ ہو جیسے ویڈیو کس تاریخ کو اپلوڈ ہو گی؟ وغیرہ۔

اگر مذکورہ شرائط کا لحاظ رکھ کر آپ جائز تشہیری ویڈیوز بنا کر اپنے پیج پر اپلوڈ کرتے ہیں اور اس پر طے شدہ معاوضہ لیتے ہیں تو ایسا کرنا، جائز ہے اور یہ آمدنی حلال ہو گی۔ کیونکہ جائز پروڈکٹ کی تشہیر کرنا شریعت کی نظر میں ایک جائز اور قابلِ اجارہ کام ہے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ اجارے کا جواز خلافِ قیاس اور لوگوں کی حاجت کی وجہ سے ہے لہٰذا جن چیزوں کے اجارے کا عرف ہو ان کا اجارہ جائز ہوتا ہے اور کاروباری کمپنی کا کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جائز کانٹینٹ کے ساتھ اپنے کاروبار کی تشہیر کروانا بھی ایک ایسا معاملہ ہے جس پر عرف بھی جاری ہے اور کئی صورتوں میں لوگوں کی حاجات بھی اس سے وابستہ ہیں، یہ منفعتِ مقصودہ ہے لہٰذا اجارے کی شرائط کا خیال رکھتے ہوئے اس پر اجرت کا لین دین کرنا بالکل جائز ہے۔

جو منفعت شریعت کی نظر میں قابلِ اجارہ ہو، اس منفعت کے بدلے اجرت لی جاسکتی ہے۔ چنانچہ اجارے کی تعریف سے متعلق تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: ”(ھی تملیک نفع) مقصود من العین (بعوض) ملتقطا“یعنی: ایسی منفعت جو عین شے سے مقصود ہو، اس کا عوض کے بدلے مالک بنادینا اجارہ کہلاتا ہے۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ درمختار کی عبارت ”مقصود من العین“ کے تحت فرماتے ہیں: ”ای فی الشرع ونظر العقلاء“یعنی شریعت اور عقلاء کی نظر میں وہ کارآمد منفعت ہو۔

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الاجارۃ، جلد6، صفحہ4، مطبوعہ مصر)

اجارہ درست ہونے کے لئے اجرت طے ہونا بھی ضروری ہے۔ جیسا کہ مجلۃ الاحکام العدلیہ میں ہے:

”یشترط ان تکون الاجرۃ معلومۃ“یعنی: صحتِ اجارہ کی ایک شرط یہ ہے کہ اُجرت معلوم ہو۔

(مجلۃ الاحکام العدلیہ، صفحہ86، مطبوعہ کراچی)

بحر الرائق میں ہے: ”ان الاجارة اجیزت علی خلاف القیاس للحاجة“ ترجمہ: اجارے کو خلافِ قیاس لوگوں کی حاجت کی وجہ سے جائز قرار دیا گیا ہے۔

(بحر الرائق، جلد8، صفحہ28، مطبوعہ دار الکتب الاسلامی)

اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: ”والاجارة انما جوزت استحسانا علی خلاف القیاس لدفع حاجات الناس فما لیس من اجاراتھم لم یکن من حاجاتھم“ ترجمہ: اجارہ کا جواز خلافِ قیاس لوگوں کی ضروریات کی وجہ سے ہے اور لوگوں میں جو اجارہ مروج نہیں وہ لوگوں کی حاجت نہیں ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، جلد19، صفحہ532، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

نوٹ: اگر مذکورہ شرائط کا خیال نہیں رکھا گیا تو ایسی صورت میں معاہدہ شرعاً ناجائز ہوگا۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

13صفر المظفر 1447ھ/08اگست 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔

دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ

Email:appointment@iecdawateislami.com